بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ — خطبہ نمبر — فی پرچہ ۲ آنہ

یوم: چہار شنبہ ★ یکم جمادی الثانی ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۲۶ صلح ۱۳۳۴ ہش ★ ۲۶ جنوری ۱۹۵۵ء | نمبر ۲۲

جنرل آئزن ہاور نے فارموسا کے علاقے میں امریکی فوج کو بروئے کار لانے کا اختیار طلب کر لیا

"فارموسا کو آزاد کرانے کی جد و جہد میں مداخلت نہ کرو" امریکہ کو کمیونسٹ چین کا انتباہ

واشنگٹن ۲۵ جنوری امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے امریکی کانگریس سے ضرورت پڑنے پر فارموسا کے تحفظ کے لئے امریکی فوج استعمال کرنے کا اختیار طلب کیا ہے۔ انہوں نے کانگریس کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ اس اختیار کا فیصلہ کرتے ہوئے یہ امر اچھی طرح واضح کر دیا جائے کہ اگر آزاد دنیا کی حفاظت کے لئے فارموسا کی آزادی کو برقرار رکھنا ضروری ہوا تو امریکہ فارموسا کے تحفظ کی خاطر جنگ کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ اور فوری طور پر ایسے اقدامات عمل میں لائے گا کہ جس سے فارموسا کی آزادی کو لاحق ہونے والا ہر خطرہ دور ہو جائے۔ ان اقدامات میں سے ایک یہ ہے کہ فارموسا کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر ضرورت پڑنے پر امریکی فوج استعمال کی جا سکے۔ انہوں نے یہ امر بھی واضح کیا ہے کہ فارموسا کی نیشنلسٹ حکومت سے امریکہ کا جو دفاعی معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے امریکہ حملے کی صورت میں دفاعی سرگرمیوں کو ان دوسرے جزائر تک بھی وسیع کر سکتا ہے۔ جن کا ذکر معاہدے میں نہیں ہے۔

صدر آئزن ہاور نے مزید کہا ہے کہ اگر کانگریس کے فیصلے سے پہلے ہی ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ جن میں امریکی فوج کو بروئے کار لانا ناگزیر ہوا تو وہ آزاد دنیا کے مفاد اور دنیا میں امن برقرار رکھنے کی خاطر ایسا کرنے سے گریز نہیں کریں گے۔

یہاں کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ ایسے حالات میں صدر کو فوری اقدامات کے طور پر فوجوں کو بروئے کار لانے کا اختیار حاصل ہے۔

ادھر کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مسٹر چو این لائی نے امریکہ کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ فارموسا کو غیر نمائندہ لوگوں کے قبضہ سے آزاد کرانے کی جد و جہد میں مداخلت نہ کرے انہوں نے اپنے ایک نشری پیغام میں کہا ہے کہ کمیونسٹ چین جنرل چیانگ کائی شک کے خلاف موجودہ جنگ کو روکنے پر ہرگز راضی نہیں ہو سکتا۔ چینی عوام تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ فارموسا کے اپنے علاقے کو آزاد کرا کے دم لیں گے۔

مسٹر محمد علی کینیڈا کے سرکاری دورہ پر اوٹاوہ پہنچ گئے

اوٹاوہ ۲۵ جنوری وزیر اعظم مسٹر محمد علی کینیڈا کے سہ روزہ دورہ پر کل نیویارک ہوتے ہوئے اوٹاوہ پہنچ گئے۔ پچھلے سال کینیڈا کے وزیر اعظم پاکستان تشریف لائے تھے۔ اب ان کی دعوت پر مسٹر محمد علی کینیڈا گئے ہیں۔ ہوائی اڈے پر کینیڈا کے وزیر اعظم اور دوسرے مرکزی وزراء نے آپ کا استقبال کیا۔ مسٹر محمد علی نے اوٹاوہ پہنچنے پر ایک مختصر سے بیان میں کہا کہ پاکستان اور کینیڈا ایک دوسرے سے خوب واقف ہیں۔ کیونکہ دونوں کے تعلقات بہت دوستانہ ہیں۔ اور دونوں میں گہرا تعاون موجود ہے کولمبو منصوبے کے تحت کینیڈا نے ایشیائی ملکوں کو جو امداد دی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر محمد علی نے کہا پسماندہ ملکوں کو فنی اور صنعتی امداد بہم پہنچانے میں کینیڈا نے بہت قابل قدر کام کیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ایشیائی ممالک اس کی ان خدمات کو تشکر اور ممنونیت کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔

اوٹاوا میں مسٹر محمد علی پاکستان اور کینیڈا کے باہمی مفاد کے مسائل پر وزیر اعظم کینیڈا سے بات چیت کریں گے علاوہ ازیں دونوں کے درمیان اس ماہ کے آخر میں منعقد ہونے والی دولت مشترکہ کی کانفرنس کے ابتدائی امور کے بارے میں بھی تبادلہ خیالات ہو گا۔

پاکستان میں ہندوستان کے نئے ہائی کمشنر کا تقرر

نئی دہلی ۲۵ جنوری۔ حکومت ہند نے مسٹر ڈیسائی کو جو پہلے لنکا میں ہائی کمشنر تھے۔ اب پاکستان میں اپنا ہائی کمشنر مقرر کیا ہے۔ حکومت پاکستان نے بھی اس تقرر کی منظوری دے دی ہے مسٹر ڈیسائی مسٹر موہن سنہا کی جگہ مقرر ہوئے ہیں۔

امجد علی، ظفر اللہ خاں اور پروفیسر بخاری
کی
مسٹر محمد علی سے ملاقات

نیویارک ۲۵ جنوری۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی کل جب اوٹاوا جاتے ہوئے نیویارک پہنچے تو ہوائی اڈے پر پاکستانی سفیر مقیم واشنگٹن سید امجد علی بین الاقوامی عدالت کے جج چوہدری محمد ظفر اللہ خاں اور اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل انچارج شعبہ نشر و اشاعت نے آپ سے ملاقات کی۔ آپ نے بتایا کہ اب پاکستان کا آئین تیار کرنے کے امکانات پہلے سے بہتر ہو گئے ہیں۔

مصر نے ترکی و عراق کے دفاعی سمجھوتے میں شرکت کی پیشکش نامنظور کر دی

بغداد ۲۵ جنوری۔ مصری دفتر کے وزیر خارجہ کے عرب امور کے ڈائرکٹر نے اعلان کیا ہے کہ مصر نے ترکی و عراق کے دفاعی سمجھوتے پر شمولیت کی پیشکش نامنظور کر دی ہے۔ ترکی کے سفیر مقیم قاہرہ نے کل مصر کے وزیر خارجہ محمود فوزی سے ملاقات کر کے انہیں مجوزہ معاہدہ میں شمولیت کی پیشکش کی تھی اور انہیں بتلایا تھا کہ وزیر اعظم ترکی جناب عدنان مندریز مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر سے قاہرہ انقرہ یا جس جگہ وہ چاہیں ملاقات کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۵ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ "نزلہ ابھی ہے۔ اگرچہ ہلکا ہے" — احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

کل جامعۃ المبشرین اور محلہ دار الصدر کی طرف سے مغربی افریقہ جانے والے مبلغین کرام مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اور مکرم خلیل احمد صاحب اختر کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی اور جانے والے مبلغین کو نہایت قیمتی اور زریں ہدایات سے نوازا اور آخر میں ان کے حق میں اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ انہیں خیریت کے ساتھ اپنی منزل مقصود تک پہنچائے۔ اور انہیں خدمت دین کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کی کوششوں اور جد و جہد کے نیک ثمرات پیدا کرے۔ آمین

یہ مبلغین کرام کل مورخہ ۲۷ جنوری کو خیبر ایکسپریس سے روانہ ہو رہے ہیں اور یکم فروری کو "بٹوری" نامی بحری جہاز کے ذریعہ مغربی افریقہ جانے کے لئے لنڈن روانہ ہوں گے۔ احباب ان کے بخیر و عافیت پہنچنے اور حصول مقصد میں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

عرب وزراء اعظم کی کانفرنس میں باہمی تحفظ کے متعلق مصر کی تجویز زیر غور

قاہرہ ۲۵ جنوری۔ مصر نے عرب لیگ کے تحت عربوں کے باہمی تحفظ کے سمجھوتے پر عمل درآمد کی جو تجویز پیش کی ہے۔ کل عرب وزراء اعظم کے اجلاس میں اس پر چار گھنٹے تک غور کیا گیا۔ کانفرنس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ مصر کے وزیر اعظم عراق کے وزیر اعظم سے درخواست کریں۔ کہ وہ اگر خود نہیں آسکتے۔ تو اپنے کسی نمائندے کو وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے بھجوا دیں۔

جنوبی افریقہ کی حکومت تحقیقاتی کمیشن کو تسلیم نہیں کرتی

جوہانسبرگ ۲۵ جنوری۔ جنوبی افریقہ کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ نے نسلی علیحدگی کے بارے میں جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا جنوبی افریقہ کی حکومت اسے اب بھی تسلیم نہیں کرتی۔ یہ کمیشن آج سے دو سال قبل مقرر کیا گیا تھا۔ اور جنوبی افریقہ کی حکومت نے آج تک اسے جنوبی افریقہ میں آکر حالات کا جائزہ لینے کی اجازت نہیں دی

شیخ عبد اللہ کی رہائی کا کوئی امکان نہیں

حیدر آباد (دکن) ۲۵ جنوری۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے کہا ہے کہ مستقبل قریب میں شیخ عبد اللہ کی رہائی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ وہ کل مدراس سے واپس نئی دہلی جاتے ہوئے یہاں سے گزرے۔ کانگریس کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی غرض سے وہ پچھلے دنوں مدراس گئے ہوئے تھے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۶ صلح ۱۳۳۴ھش

دھوکہ دہی

کچھ دن ہوئے الفضل میں الاعتصام سے جو اہل حدیث کا ہفت روزہ ترجمان ہے ایک حوالہ شائع ہوا تھا۔ جس میں مولانا محی الدین صاحب لکھوی کا ایک قول درج تھا کہ احمدی بھی مسلمان ہیں۔ یہ حوالہ اس رپورٹ کا حصہ تھا جو خود الاعتصام میں شائع ہوئی تھی۔ ہم نے اس میں قطعاً کوئی تبدیلی نہیں کی تھی۔

حیرت ہے کہ ایسی صاف بات کو پیش کرنے پر بھی الاعتصام کی اشاعت ۲۱ جنوری ۱۹۵۵ء میں "الفضل کی دھوکہ دہی" کے زیر عنوان ایک اداراتی نوٹ شائع ہوا ہے۔ جس میں محترم اڈیٹر صاحب فرماتے ہیں کہ مولانا لکھوی نے تو یہ کہا تھا کہ مرزائی اس تعریف میں نہیں آتے اور کہ

"قادیانی علم کلام کے ترجمان نے اسکو یہ رنگ دے کر پیش کیا ہے کہ گویا مولانا محی الدین لکھوی نے اپنے دورہ کی رپورٹ مرتب کی ہے جو کہ الاعتصام میں شائع ہوئی اور مولانا نے اس میں مرزائیوں کو مسلمان ثابت کیا ہے۔"

(الاعتصام ۲۱ جنوری ۱۹۵۵ء)

ہم اس پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھتے ہوئے ذیل میں پھر رپورٹ کا وہی حوالہ درج کر دیتے ہیں۔ جو الاعتصام سے الفضل نے شائع کیا ہے۔ اور پوچھتے ہیں کہ وہ بتائیں کہ الفضل نے کیا دھوکہ دہی کی ہے کیا الاعتصام میں الفضل خود جا کر یہ الفاظ لکھ آیا ہے؟ حوالہ یہ ہے۔

"پنجاب کے مشہور اہلحدیث خاندان کے چشم و چراغ مولانا محی الدین صاحب لکھوی ایم۔ ایل۔ اے آجکل تحصیل چونیاں ضلع لاہور کا دورہ فرما رہے ہیں۔"

اس دورہ کی رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ جناب مولانا محی الدین صاحب لکھوی نے فرمایا:-

"ہر وہ شخص جو پنجگانہ نماز ادا کرتا ہے مسلمان ہے۔ خواہ وہ کوئی بھی عقیدہ رکھتا ہو۔ مولانا نے کہا کہ تحقیقاتی عدالت میں کسی عالم دین کو مسلمان کی تعریف کرنا نہیں آئی۔ حالانکہ حدیث کی رو سے مسلمان وہ ہے۔ جو حدیث من صلی صلاتنا واستقبل قبلتنا واکل ذبیحتنا پر عامل ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے تمام علماء کو جاہل قرار دیا۔ ایک شخص نے اُٹھ کر کہا کہ قادیانیوں کے بارے میں جناب کا کیا خیال ہے۔ جب کہ وہ اس حدیث پر ابھی عامل ہیں؟ مولانا نے فوراً جواب دیا کہ وہ مسلمان ہیں۔"

سخر و استہزاء

جماعت اسلامی کے اخبار روزنامہ "تسنیم" نے اپنی ۱۹ جنوری کی اشاعت میں "تکلف برطرف" کے زیر عنوان روزنامہ "آفاق" کے حوالہ سے بعض افواہوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نہایت مہتم بالشان پیشگوئی کا ذکر نہایت درجہ سخر و استہزاء کے رنگ میں کیا ہے اور اس طرح یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے کہ نعوذ باللہ وہ پیشگوئی محض ایک افواہ کا درجہ رکھتی تھی۔ چنانچہ اس نے "آفاق" کی بیان کردہ افواہ کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے :۔

"اسی قسم کا ایک حادثہ اس سے قبل مرزا غلام احمد قادیانی کو بھی پیش آچکا ہے۔ ان سے بھی کان میں کسی نے کہدیا زلزلہ آنے کو ہے اور آج سے کچھ دن بعد اور وہ زلزلہ کیسا ہوگا۔ اس کے متعلق ان کے الطاع دہندہ نے بتایا کہ

اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار

چنانچہ مرزا صاحب بھی اپنے مکانوں میں سے نکل کر میدان میں تنبو گاڑ کر بیٹھ گئے اور چالیس دن بیٹھے رہے۔ مگر جب یہ افواہ غلط ثابت ہوئی تو واپس آگئے۔ اس روز کے بعد سے قادیانی حضرات کا اب تک یہ حال ہے کہ دنیا کے کسی گوشے میں کوئی زلزلہ کسی زمانہ میں آجائے وہ اسے اسی افواہ پر چسپاں کر دیتے ہیں۔ بلکہ ہر بڑی جنگ کو بھی "زلزلہ" کہہ کر اسی افواہ کی صداقت کے دلائل کے "انبار" میں شامل کر دیتے ہیں۔"

تسنیم نے اس طرح استہزاء سے کام لے کر عملاً قرآن مجید کی آیت کریمہ کی صداقت کا اظہار کیا ہے

یٰحسرۃ علی العباد ما یأتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءُون

یعنی حسرت ہے بندوں پر کہ ان کے پاس جو رسول بھی آیا۔ وہ اس کے ساتھ ٹھٹھا ہی کرتے رہے

کیا جماعت اسلامی کا ترجمان اپنے عمل سے جو قرآن مجید کی مذکورہ بالا آیت کے تحت سراسر سخر و استہزاء پر مبنی ہے۔ حضرت مرزا صاحب کا مامور ہونا ثابت نہیں کر رہا۔ اگر وہ استہزاء کا طریق اختیار نہ کرے تو فرمانِ الٰہی کی صداقت کیونکر ظاہر ہو۔ اس کا یہ طریق اختیار کرنا ہی بجائے خود ایک نشان ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

پھر بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی جس پیشگوئی کی طرف تسنیم نے ایک دو مصرعے ادھر ادھر سے لیتے اور ان میں تصرف کرنے کے بعد اشارہ کیا ہے۔ وہ ایک نہایت مفصل پیشگوئی ہے اور اس میں ایسی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ زلزلہ سے مراد صرف زلزلہ ہی نہیں بلکہ اور دوسری نوعیت کے ہولناک مصائب بھی ہیں - اتنے ہولناک کہ جو اپنے اندر عالمگیر تباہی کا رنگ رکھتے ہوں گے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اس نظم کے نیچے جس کا تسنیم نے حوالہ دیا ہے۔ اس امر کی مندرجہ ذیل الفاظ میں صراحت بھی فرما دی تھی۔

"خدا تعالےٰ کی وحی میں زلزلہ کا بار بار لفظ ہے اور فرمایا کہ ایسا زلزلہ ہوگا جو نمونۂ قیامت ہوگا۔ بلکہ قیامت کا زلزلہ اسکو کہنا چاہیئے۔ جس کی طرف سورۃ اذا زلزلت الارض زلزالھا اشارہ کرتی ہے۔ لیکن میں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقین کے ساتھ ظاہر پر جما نہیں سکتا ممکن ہے کہ یہ معمولی زلزلہ نہ ہو بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو جو قیامت کا نظارہ دکھلادے جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔"

اسی طرح نظم میں بھی حضور نے تحریر فرمایا

وحی حق کے ظاہری لفظوں میں ہے وہ زلزلہ
لیک ممکن ہے کہ ہو کچھ اور ہی قسموں کی مار

ان ہولناک مصائب میں سے جن کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی گئی تھی ایک جنگ بھی ہو سکتی تھی۔ چنانچہ پیشگوئی کی بعض تفصیلات اس کی طرف بھی واضح لفظوں میں اشارہ کرتی ہیں۔ انہی میں سے ایک یہ بھی ہے

مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار

اب پہلی جنگ عظیم کی ہولناک تباہی کے بعد زار روس کا جو حشر ہوا وہ کس سے پوشیدہ ہے؟ اور کون انکار کر سکتا ہے کہ پیشگوئی کا یہ حصہ یقیناً پہلی جنگ عظیم کی شکل میں پیش آنے والی تباہی سے تعلق رکھتا تھا۔ سو یہ پورا ہوا اور لفظاً لفظاً پورا ہوا۔

ایسی عظیم الشان پیشگوئیوں کو جو اس زمانہ میں اسلام کے ایک زندہ مذہب ہونے کی دلیل ہیں۔ افواہ قرار دے کر سخر و استہزاء کا مشغلہ کرنا۔ اور کسی ضابطہ اخلاق کے مطابق ہو۔ تو ہو کم از کم اسلامی ضابطۂ اخلاق کے یکسر منافی ہے۔

جماعت احمدیہ کی چھتیسویں مجلس مشاورت

مورخہ ۷۔۸۔۹۔۱۰ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چھتیسویں ۳۶ مجلس مشاورت کا اجلاس ۷۔۸۔۹۔۱۰ شہادت ۱۳۳۴ھش بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار مطابق ۷ تا ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ممبران انصار اللہ کیلئے اعلان

چونکہ کچھ عرصہ سے انصار اللہ کے ذریعہ کوئی باقاعدہ کام نہیں ہو رہا۔ اسلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے آئندہ انصار اللہ کا صدر بننا منظور فرمایا ہے۔ اور نائب صدر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہوں گے۔ جملہ ممبران انصار اللہ کو چاہیئے کہ وہ ان سے تعاون کریں۔ اور اس جمود کی کیفیت سے نکلیں اور کام شروع کریں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ خود اخبار خرید کر پڑھے۔

خطبہ جمعہ

نئے سال کو اس عزم اور ارادے کے ساتھ شروع کرو کہ ہم نے محنت کرنی ہے اور ہماری محنت سے ہی اعلیٰ نتائج پیدا ہوں گے

اگر تمہارے کسی کام کے اعلیٰ نتائج نہ نکلیں تو اس کی ذمہ واری تم پر ہے نہ کہ خدا تعالیٰ پر

خوب سمجھ لو کہ محنت اور قربانی کے بغیر خدا تعالیٰ کی مدد نہیں آیا کرتی

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ جنوری ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ

خطبہ نویس: سلطان احمد صاحب پیرکوٹی

نوٹ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر جماعت جمعہ میں یہ خطبہ سنائے اور پھر تمام افراد سے عہد لے کہ وہ صحیح محنت کی عادت ڈالیں گے اور اپنے دعویٰ کو تب سچ سمجھیں گے۔ جب اس کے اعلیٰ نتائج نکلیں۔ اگر اعلیٰ نتائج نہ نکلیں۔ تو اقرار کریں گے کہ انہوں نے صحیح محنت نہیں کی۔

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

پچھلے جمعہ کے بعد مجھے

شدید نزلہ

ہوا۔ اس قسم کا شدید نزلہ مجھے کئی سال سے نہیں ہوا تھا۔ پہلی دو راتیں تو ایسی گزریں۔ کہ رات بھر سوتے اور جاگتے ناک سے اس قدر پانی بہتا رہتا تھا کہ اس سے تکیہ بھر جاتا تھا۔ اس کے بعد مرض میں کمی آنی شروع ہوئی۔ لیکن ابھی تک پوری طرح مرض نہیں گئی تھوڑی سی شکایت باقی ہے۔ بہت سی جاتی رہی ہے (اس خطبہ کے بعد پھر شدید دورہ زکام کا ہوا جس کی وجہ سے بعد کا جمعہ میں نہیں پڑھا سکا۔)

یہ جمعہ اس

سال کا پہلا جمعہ

ہے۔ پچھلا جمعہ گزشتہ سال کا آخری جمعہ تھا ہمیں اپنے اعمال پر غور کرتے ہوئے سوچنا چاہیئے۔ کہ ہر سال ہمارے کام کو کتنا بڑھا دیتا ہے۔ اور ہماری ذمہ واری کو کتنا ادا کر دیتا ہے۔ ہر سال ہی میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ اور ہر سال ہی آپ میں سے مخلص لوگ نئے نئے عزم اور ارادے کرتے ہیں۔ لیکن جب سال گزر جاتا ہے۔ تو ڈھاک کے وہی تین پات نظر آتے ہیں۔ ہمارے ملک میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے۔ یا یوں کہو کہ ہماری قوم کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ ہم نے محنت کا مفہوم بالکل بدل دیا ہے۔

ایک نیک بات ہمارے بزرگوں نے ہمارے اندر جاری کی تھی۔ اور

ایک روحانیت کا دروازہ

انہوں نے ہمارے لئے کھولا تھا۔ لیکن ہم نے وہی چیز دین کے خلاف الٹ کے رکھ دی۔ اور اسکو ہم نے اپنے نفس کا بہانہ بنا لیا۔ وہ بات یہ تھی کہ اعمال کے نتائج خدا تعالیٰ کام تب کرتا ہے۔ انسان صرف کام کرتا ہے اس کا مطلب یہ تھا کہ تمہارے اعمال کے جو اچھے نتائج نکلیں۔ تم انہیں اپنی طرف نہیں بلکہ خدا کی طرف منسوب کیا کرو۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں واذا مرضت فھو یشفین کہ جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو خدا تعالیٰ مجھے شفا دیتا ہے۔ یعنے بیماری میری طرف سے آتی ہے۔ اور شفا خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔ اس میں یہی نکتہ تھا کہ ہر نیک بات خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کیا کرو۔ اور ہر بری بات اپنی طرف منسوب کیا کرو۔ لیکن ہم نے وہی بات الٹا کر الہٰی اور دین کے خلاف کر دی۔ اور جب ہمارے کسی کام کا نتیجہ نہیں نکلتا۔ تو ہم اسے اپنی طرف منسوب نہیں کرتے۔ بلکہ اسے خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہم نے تو محنت کی تھی۔ لیکن اس کا نتیجہ نکالنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں تھا۔ اگر اس نے نہیں نکالا۔ تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے اس طرح ہم اپنی کمزوریوں کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ

فرمایا کرتے تھے۔ کہ مسلمانوں نے خدا تعالیٰ کے نام کا اتنا غلط استعمال کیا ہے۔ کہ انہوں نے دین کی کوئی چیز باقی نہیں چھوڑی۔ کسی زمانہ میں جب مسلمان کہتے تھے کہ اس گھر میں خدا ہی خدا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب ہوتا تھا۔ کہ اس گھر میں خدا تعالیٰ کی برکت پائی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی حکومت اس گھر میں ہے۔ لیکن آجکل لوگ جب کہتے ہیں۔ کہ اس گھر میں اللہ ہی اللہ ہے۔ تو اس کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اس گھر میں کوئی چیز نہیں۔ گویا جس چیز کو خدا تعالیٰ کی حکومت اور اس کی طاقت اور قوت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ اسے اب نفی اور صفر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے نزدیک اب صفر ہے۔ اس کی کوئی طاقت اور قوت نہیں۔ وہی معاملہ ہم نے توکل سے کیا ہے۔ ہم ایک کام کرتے ہیں۔ اور جب اس کے لئے غلط طریق اختیار کرتے ہیں۔ اس کے لئے کمزور محنت کرتے ہیں۔ یا اس سے قطعی غفلت کا معاملہ کرتے ہیں۔ اور لازماً اس کا نتیجہ صفر نکلتا ہے۔ تو اس کا

الزام خدا تعالیٰ کو دیتے ہیں

اور کہتے ہیں اس کا موجب خدا ہے۔ ہم نے تو اپنا پورا زور لگا دیا تھا۔ نتیجہ نکالنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں تھا۔ ہمارے اختیار میں نہیں تھا ہمارا اسیلنٹ کلرک۔ آڈیٹر۔ نائب وکیل۔ نائب ناظر۔ ناظر۔ وکیل اور پھر ہمارے استاد۔ پروفیسر اور علماء سارے کے سارے یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا پورا زور لگا دیا ہے اور مقدور بھر محنت کی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ہمارا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ گویا ان میں سے ہر ایک یہ سمجھتا ہے کہ ہر اچھا کام اس سے سرزد ہوتا ہے۔ اور بیڑا غرق کرنا خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ گویا جس ذات کو کسی زمانہ میں بیڑا تیرانے والا کہا جاتا تھا۔ اب ہم اپنی غفلت اور

سستی پر پردہ ڈالنے

کے لئے اسے بیڑا غرق کرنے والا کہتے ہیں۔ اور اگر وہ بیڑا غرق کرنے والا نہیں بلکہ بیڑا تیرانے والا ہے تو بیڑا غرق ہم کرتے ہیں۔ اور اپنی نادانیوں اور غفلتوں پر پردہ ڈالنے کے لئے اسے خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اگر تم اس سال یہی نکتہ سمجھ لو کہ محنت اور قربانی کے بغیر دنیا میں کوئی کام نہیں ہوتا۔ اور اگر واقعہ میں تم محنت اور قربانی کرو۔ تو ناممکن ہے اس کا اعلیٰ نتیجہ پیدا نہ ہو۔ تمہارے کسی کام کا اعلیٰ نتیجہ نہیں نکلتا۔ تو تمہارا بیڑا خدا تعالیٰ نے غرق نہیں کیا تم نے خود کیا ہے۔ اگر تم

اس نکتہ کو سمجھ لو

تو تمہاری کایا پلٹ جائے۔ اب ہمارا کارکن یہ کہتا ہے کہ میں نے تو اتنے گھنٹے کام کیا ہے۔ نتیجہ نکالنا تو خدا تعالیٰ کا کام تھا میرا کام نہیں تھا لیکن اگر وہ ۶ گھنٹے کی بجائے ۸ یا ۹ گھنٹے بھی بیٹھتا ہے۔ اور اپنا وقت سستی اور غفلت میں ضائع کر دیتا ہے۔ تو اس کا کیا فائدہ۔ اس طرح اگر وہ پچاس گھنٹے بھی بیٹھے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ پھر اکثر کارکن تو ایسے ہوتے ہیں۔ جو کام کرتے ہی نہیں۔ پھر

ہمارے دفاتر میں

چھٹیوں کا سلسلہ اس قسم کا چلا جاتا ہے۔ کہ ہماری چھٹیاں گورنمنٹ کی چھٹیوں سے بھی بڑھ جاتی ہیں۔ اب میں نے اس بارہ میں سختی شروع کی ہے۔ تو چھٹیوں کا رجحان ایک حد تک کم ہو گیا ہے۔ لیکن پہلے یہ دستور تھا کہ ہمارے دفاتر میں

چھٹیاں ہی چھٹیاں

ہوتی تھیں۔ چنانچہ جمعہ کی چھٹی کے علاوہ سال میں

۸۰ - ۹۰ چھٹیاں ہوجاتی تھیں اب بھی سارے پاکستان میں سال بھر میں چھ چھٹیاں ہوتی ہیں۔ تو ہمارے ہاں دس چھٹیاں ہوتی ہیں۔ حالانکہ تاجر اپنا کام کرتا ہے۔ اور کوئی چھٹی نہیں کرتا۔ کارخانہ دار اپنا روزانہ کام کرتا ہے۔ اور کوئی چھٹی نہیں کرتا۔ پس ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہم کوئی ایک چیز اختیار کرلیں۔ جیسا کہ میں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کے افراد سے کہا تھا۔ کہ وہ ہر سال کوئی ایک خلق اختیار کرنے کا عہد کرلیا کریں۔ میں کہتا ہوں کہ تم اس سال، یہ خلق اختیار کرو۔ کہ تم محنت کا طریق اختیار کرو۔ اور اس کے ساتھ یہ یقین پیدا کرو۔ کہ اگر تم محنت کروگے۔ تو لازماً اس کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ اور اگر نتیجہ اچھا نہیں نکلتا۔ تو تم کذاب ہو۔ تم نے محنت کی ہی نہیں۔ ورنہ کیا وجہ تھی۔ کہ تمہاری محنت کا اچھا نتیجہ نہ نکلتا۔ اگر تم اس نکتہ کو سمجھ لو۔ تو

تمہاری کایا پلٹ جائے گی

اور ہر سال تمہارے کاموں کا عظیم الشان نتیجہ نکلیگا کیونکہ یہ ناممکن ہے۔ کہ کوئی محنت کرے۔ اور پھر اس کے کام کا اچھا نتیجہ نہ نکلے۔ ہمیں نظر آتا ہے کہ جس کسی نے بھی محنت کی ہے۔ اس کی کایا پلٹ گئی ہے۔ پھر کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم محنت کریں۔ اور ہماری کایا نہ پلٹے۔

بڑی مصیبت یہ ہے

کہ جو ہمارے ذمہ دار کارکن ہیں۔ انہوں نے اخلاقی نقطۂ نگاہ کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ مثلاً ناظر اعلیٰ ہیں۔ ان کا سب سے پہلا کام یہ ہے۔ کہ وہ ماتحت نظارتوں کے کام کا معائنہ کریں۔ لیکن عملاً انہوں نے گذشتہ چالیس سال میں ایک دفعہ بھی معائنہ نہیں کیا۔ گویا یہ ایسی ہی بات ہے۔ جیسے کوئی شخص کہے کہ یہ فلاں جامع مسجد کے امام ہیں۔ اور ان میں خوبی یہ ہے۔ کہ گذشتہ پچاس برس میں انہوں نے ایک نماز بھی نہیں پڑھائی۔ اب یہ بات کوئی بیوقوف ہی کہہ سکتا ہے۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں۔ اگر تم پاگل خانہ میں بھی چلے جاؤ۔ تو وہاں بھی کوئی یہ بات نہیں کہے گا۔ لیکن ہمارے ہاں یہ بات کہیں گے۔ کہ ناظر صاحب اعلیٰ نے پچھلے چالیس سال میں ایک دفعہ بھی ماتحت نظارتوں کا معائنہ نہیں کیا۔ حالانکہ ان کا

سب سے بڑا کام

یہی تھا۔ اگر وہ سال میں تین چار دفعہ بھی نظارتوں کا معائنہ کرلیتے۔ تو ہم سمجھتے۔ انہوں نے ایک حد تک اپنا کام کیا ہے۔ اور پھر جب وہ سال میں تین چار دفعہ معائنہ کرتے۔ تو ممکن تھا کہ وہ صرف کاغذات ہی دیکھتے۔ لیکن اگر ان میں عقل ہوتی۔ تو وہ یہ بحث کرتے۔ کہ فلاں نظارت کا کام کیوں سست ہے۔ کل ہی مجھے دیہاتی مبلغین ملنے آئے تو میں نے ناظر صاحب دعوت و تبلیغ سے کہا۔ کہ مبلغین اپنی رپورٹ میں ملاقاتوں کے خانہ میں لکھتے ہیں۔ کہ وہ عرصہ زیر رپورٹ میں فلاں فلاں سے ملے ہیں۔ لیکن اگر رپورٹوں کو دیکھا جائے۔ تو ایک رپورٹ میں مثلاً احمد۔ محمد اور خالد کے نام آتے ہیں۔ دوسری رپورٹ میں نظام دین۔ شمس دین اور جلال دین کے نام آجاتے ہیں۔ تیسری رپورٹ میں مبارک احمد۔ ناصر احمد اور بشیر احمد کے نام آجاتے ہیں۔ اور چوتھی رپورٹ میں قدرت اللہ۔ شہاب اللہ اور بقاء اللہ کے نام آجاتے ہیں۔ ناظر صاحب ابھی نئے ہیں۔ لیکن میں نے ان سے کہا۔ کیا آپ نے کبھی یہ سوچا ہے۔ کہ پہلے تین شخص جنہیں ہمارے کوئی مبلغ ملے تھے۔ وہ کہاں گئے۔ وہ مرگئے ہیں یا گاؤں چھوڑ گئے ہیں۔ کہ بعد میں ان کا ذکر ہی نہیں آتا۔ اگر تم غور کرتے تو تم سمجھ جاتے۔ کہ ان لوگوں سے ان کی اتفاقی ملاقات ہوئی تھی۔ دوسری دفعہ چونکہ تین اور آدمی اتفاقاً مل گئے۔ اس لئے انہوں نے ان کے نام دیدیئے۔ بہرحال تم نے کبھی مبلغین سے پوچھا۔ کہ تمہاری پہلی تبلیغ کہاں گئی۔ آخر تم نے سال بھر کیا کام کیا ہے۔ اگر تم انہیں پکڑتے۔ تو لازمی طور پر یا یہ لوگ ختم ہوجاتے۔ اور یا کام کرتے۔ یہی حال بیرونی انجمنوں کا ہے۔ ان میں بھی ہر سال

نئے ارادے اور نئے عزم

ہوتے ہیں۔ نئے وعدے ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے نتائج بہت کم نکلتے ہیں۔ اب تک ہماری ساری کمائی ہمارے بیرونی مشن۔ تعلیمی ادارے اور چندے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ کالج اور سکول دوسرے لوگوں کے پاس بھی ہیں۔ لیکن ہمارے پاس مبلغ ہیں۔ تبلیغی مشن ہیں۔ جو ان کے پاس نہیں۔ پھر ہمارے لوگ چندہ بھی بڑی محنت سے دیتے ہیں۔ اگرچہ جتنا چندہ اکٹھا کیا جاسکتا ہے۔ ہمارا موجودہ چندہ اس کا قریباً نصف ہے۔ لیکن دوسرے لوگ اتنا چندہ بھی نہیں دیتے۔ ویسے کام تو ہمارے ذمہ ہزاروں ہیں۔ ہم نے

صداقت کو دنیا میں قائم کرنا ہے

نہ صرف ہم نے اپنے آپ کو سچ کا عادی بنانا ہے۔ بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی سچ کی عادت ڈالنی ہے۔ ہم نے خود اپنے آپ کو بھی محنتی بنانا ہے۔ اور دوسروں میں بھی محنت کی عادت پیدا کرنی ہے۔ ہم نے خود بھی عالم بننا ہے۔ اور دوسروں کو بھی عالم بنانا ہے۔ خود بھی منصف بننا ہے۔ اور دوسروں کے اندر بھی عدل اور انصاف کی عادت پیدا کرنی ہے۔ اب دیکھ لو کتنے اخلاق ہیں۔ جو ہم نے اپنے اندر اور دوسرے لوگوں کے اندر پیدا کرنے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ایک ایک صفت کے مقابلہ میں بعض دفعہ دس دس بیس بیس۔ پچاس پچاس اخلاق آجاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی ۹۹ صفات گنی جاتی ہیں۔ اگر ایک ایک صفت کے مقابلہ میں دس دس بیس بیس اخلاق ہوں۔ تو ہزاروں اخلاق بن جاتے ہیں۔ اور ہم نے ان میں سے ہر خلق کو نہ صرف اپنی ذات میں بلکہ دوسروں میں بھی پیدا کرنا ہے۔ لیکن اب تک ہم اپنے مقصد میں کامیاب کیوں نہیں ہوئے۔ اس کی یہی وجہ ہے۔ کہ ہم اپنے اقرار پر قائم نہیں رہتے۔ اور تھوڑا البتہ کام جو کرتے ہیں۔ اگر وہ نامکمل رہ جاتا ہے۔ یا اس کے بدنتائج نکلتے ہیں۔ تو ہم یہ محسوس نہیں کرتے۔ کہ وہ بدنتائج ہماری وجہ سے نکلے ہیں۔ بلکہ ہم انہیں خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ گویا خدا تعالیٰ نے تو احمدیہ جماعت کو اس لئے قائم کیا تھا۔ کہ جو کام آسمان پر جاری ہو۔ ہم اسے زمین پر جاری کریں۔ لیکن عملی طور پر

ہم یہ سمجھتے ہیں

کہ ہم جو کام کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اسے منسوخ کردیتا ہے۔ ہم بدنتائج کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کردیتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو ان سے بری قرار دیتے ہیں۔ گویا ہمارے زمانہ میں خدا تعالیٰ کی صفتِ ربوبیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفت مالکیت بھی ختم ہوگئی ہے اس کی صفت رحمانیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفت رحیمیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفت ستاریت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفت غفاریت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفتِ مہیمنیت بھی ختم ہوگئی ہے۔ اس کی صفت جباریت بھی ختم ہوگئی ہے۔ مذہب بھی ختم ہوگیا ہے۔ صرف

خدا تعالیٰ کی صفت قہاریت

باقی رہ گئی ہے۔ باقی سب کام اس نے چھوڑ دیئے ہیں۔ اب وہ صرف قہار ہی قہار ہے۔ اور قہار کے بھی دو معنے ہیں۔ سچ کے مقابل پر جھوٹ کو دبا کر سچ کو ابھارنے والا اور ذلیل کرنے والا۔ لیکن ہمارے زمانہ میں وہ صرف ذلیل کرنے والا ہی ہے۔ غالب کرنے والا نہیں۔

اگر تم یہ چیز سمجھ لو۔ کہ تمہاری محنت اور قربانی سے ہی اصلی نتائج نکلیں گے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری یہ ساری حالت بدل جائیگی۔ پس

تم خوب سمجھ لو

کہ محنت اور قربانی کے بغیر خدا تعالیٰ کی مدد نہیں آئیگی۔ اور تم خوب سمجھ لو۔ کہ اگر تم سچی محنت کروگے۔ تو اس کا اعلیٰ نتیجہ نکلے گا۔ اگر تمہارے کام کا اعلیٰ نتیجہ نہیں نکلتا۔ تو اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ یا پھر تم احمق ہو۔ قرآن کریم نے اس کی مثال یہ دی ہے۔ کہ کوئی عورت سارا دن محنت سے سوت کاتا کرتی تھی۔ لیکن بعد میں وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتی تھی۔ دراصل یہ ایک واقعہ ہے جو عرب میں مشہور تھا۔ قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ عرب میں

یہ واقعہ مشہور تھا

کہ کوئی پاگل عورت تھی وہ سوت کاتا کرتی تھی۔ تا اس سے گاؤں والوں کی مدد کرسکے۔ اس کے سوت کاتنے کے دوران میں اگر کوئی مدد طلب کرنے والا آجاتا۔ تو وہ اس کی مدد کرنے سے انکار کردیتی۔ اور کہتی۔ کہ ابھی پورا سوت تیار نہیں۔ جب وہ سوت کات لیتی۔ تو گاؤں کے قابل امداد لوگوں کے متعلق معلومات حاصل کرتی۔ اور پھر اس سوت کو کاٹ کر ان سب میں تقسیم کر دیتی۔ لیکن اسکی محنت سے کوئی شخص بھی فائدہ نہ اٹھا سکتا۔ کیونکہ اگر وہ سوت آٹھ آدمیوں کے کام آسکتا تھا۔ اور قابل امداد سو آدمی ہوتے تو وہ اسے ٹکڑے کرکے سو آدمیوں میں تقسیم کردیتی۔ اور اس طرح وہ کسی کے بھی کام نہ آسکتا۔ تو فرمایا۔ تم اس عورت کی طرح نہ بنو۔

اس کے معنی یہ ہیں

کہ تم بیوقوف نہ بنو۔ تم محنت کرو۔ اور عقل سے محنت کرو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تم اپنے خیال میں کسی کو کوئی چیز دے رہے ہو۔ لیکن اسے اس کا کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو۔ تمہاری ہر تکلیف ایسی ہو۔ جو دوسروں کو آرام دینے والی ہو۔ اگر تم کوئی ایسی تکلیف اٹھاتے ہو۔ کہ اس سے دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچتا۔ تو تمہاری وہ تکلیف خدا تعالیٰ کو پسند نہیں۔ خدا تعالیٰ کو تمہاری وہی تکلیف پسند ہے۔ جس سے دوسروں کو آرام ملتا ہے۔ اگر تم تبلیغ کرتے ہو اور اس کے نتیجہ میں کسی کو ہدایت مل جاتی ہے۔ تو تمہارا یہ فعل خدا تعالیٰ کو پسند ہے۔ لیکن اگر تم تبلیغ کرتے ہو۔ اور اس کے نتیجہ میں کسی کو ہدایت نہیں ملتی۔ اور تم یہ کہہ دیتے ہو۔ کہ ان لوگوں کے دل سخت ہوگئے ہیں۔ تو تمہارا

یہ کام خدا تعالیٰ کو پسند نہیں

تم یہ کہتے ہو کہ میرے بھائی بھتیجے یا دوسرے رشتہ دار میری بات نہیں سنتے۔ یا میری تبلیغ کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لیکن تم بھی تو کسی کے بھائی تھے۔ تم بھی تو کسی کے بھتیجے تھے۔ تم بھی تو کسی کے بھانجے تھے تم بھی تو کسی کے خاوند تھے۔ تم بھی تو کسی کے داماد تھے۔ تمہارا خدا تعالیٰ سے کیا رشتہ تھا۔ کہ اس نے تمہیں ہدایت دے دی

حقیقت یہ ہے

کہ جماعت کے دوست اپنے رشتہ داروں اور قریبی دوستوں کو صحیح طور پر تبلیغ نہیں کرتے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں تھی۔ کہ ان پر تبلیغ کا کوئی اثر نہ ہوتا۔ کل ہی میرے پاس ایک عورت آئی وہ قادیان کے پاس کی رہنے والی تھی۔ اس نے مجھے بتایا کہ

چالیس سال سے

میرا خاوند احمدی نہیں ہوا۔ میں اکیلی احمدی ہوں۔ وہ خود نیک عورت تھی۔ اور موصیہ تھی اور میرے پاس یہ

شکایت لے کر آئی تھی کہ اب میں ۷۰-۷۲ سال کی ہو گئی ہوں۔ اگر میں مر گئی تو میرا جنازہ کون اٹھائے گا۔ میں نے اُسے کہا کیا تمہارا خاوند زندہ ہے۔ اس نے کہا ہاں وہ زندہ ہے۔ لیکن احمدی نہیں۔ میں نے کہا کیا تمہارا اور کوئی رشتہ دار احمدی نہیں۔ اس نے کہا نہیں۔ میں نے کہا کیا تمہارے ماں باپ کی طرف سے بھی کوئی رشتہ دار احمدی نہیں۔ اُس نے کہا میرے بھائی احمدی ہیں۔ میں نے کہا پھر تم میرے پاس کیوں آئی ہو۔ مجھے تو تمہاری موت کا پتہ نہیں لگ سکتا تم اپنے ان بھائیوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ مرنے کے بعد میری نعش یہاں لے آنا۔ اب دیکھو اتنا لمبا عرصہ ساتھ رہنے کے باوجود اس عورت کا خاوند احمدی نہیں ہوا تھا۔ ویسے یہ اس عورت کے

ایمان کا کمال تھا

کہ وہ اتنے لمبے عرصہ سے احمدیت پر قائم رہی۔ آخر اس کا خاوند اس کی مخالفت کرتا ہوگا۔ لیکن اس عورت میں فعّال کی صفت نہیں تھی اور خدا تعالےٰ فعّال لما یرید بھی ہے۔ اور جب خدا تعالےٰ فعّال لما یرید ہے تو یہ صفت اس کے بندوں کے اندر بھی ہونی چاہیئے۔ لیکن وہ عورت فعّال نہیں تھی۔ اس کی شادی پر چالیس سال گذر چکے تھے لیکن نہ وہ اپنے خاوند کو احمدی کر سکی اور نہ اس کا خاوند اسے اپنی طرف لے جا سکا تھا۔ وہ دونو ایک ہی ٹائپ کے تھے۔ لیکن بہر حال ہمیں اپنے آدمی کے متعلق افسوس ہے کہ وہ دوسرے پر کوئی اثر نہ ڈال سکا۔ پس

تم یہ ارادہ کر لو

کہ تم اس سال میں ہر جگہ شور مچاؤ گے کہ عمل کرو۔ عمل کرو عمل کرو۔ اور یہ خیال دل سے نکال دو گے کہ تمہارے کاموں کا خراب نتیجہ خدا تعالےٰ کی طرف سے نکلتا ہے۔ اگر تم سچی محنت کرو گے تو لازمی طور پر اس کا اعلےٰ نتیجہ نکلے گا۔ اگر تمہارے کسی کام کا بُرا نتیجہ نکلتا ہے تو اس کا موجب تم خود ہو۔ خدا تعالےٰ بناتا ہے تم ضائع کرتے ہو۔ اذا مرضت فھو یشفین۔ بیماری تم خود لاتے ہو شفا خدا تعالےٰ دیتا ہے۔ پس جب بھی کوئی کام ٹوٹے گا تمہاری طرف سے ٹوٹے گا۔ اور جب بھی کوئی کام بنے گا تو وہ خدا تعالےٰ بنائے گا۔ اگر تم یہ نکتہ سمجھ لو تو تمہاری حالت بدل جائے گی۔

احادیث میں آتا ہے

کہ ایک شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں تین بُری عادتیں ہیں جن کو ترک کرنے کی میں اپنے اندر طاقت نہیں پاتا۔ آپ کوئی ایسا طریق بتائیں جس کے اختیار کرنے سے میں ان بُری عادات سے چھٹکارا حاصل کر سکوں۔ ان تین بُری عادات میں سے ایک جھوٹ بھی تھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ تم میری ایک بات مان لو دو کا میں ذمہ لیتا ہوں۔ تم ایک عیب چھوڑ دو یعنی

جھوٹ بولنا

اُس نے کہا بہت اچھا۔ اور چلا گیا۔ کچھ مدت کے بعد وہ شخص دوبارہ آیا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا۔ اب تمہارا کیا حال ہے اُس نے کہا یا رسول اللہ جھوٹ کے چھوڑنے سے سارے عیوب چھوٹ گئے۔ میں جب بھی کوئی غلطی کرنے لگتا تو خیال آتا تھا کہ میں لوگوں کو کیا جواب دوں گا۔ اگر سچ بولوں گا تو لوگ بُرا بھلا کہیں گے۔ اور اگر جھوٹ بولا تو اپنا عہد توڑوں گا۔ اس طرح محض جھوٹ نہ بولنے کی برکت سے میں سب عیوب سے نجات پا گیا ہوں اسی طرح اگر تم اس سال محض

یہ عہد کر لو

کہ ہم نے محنت کرنی ہے اور ہماری محنت سے ہی اعلےٰ نتائج پیدا ہوں گے۔ اور اگر ہمارے کسی کام کے اعلےٰ نتائج پیدا نہ ہوئے تو ہمیں اقرار کرنا ہوگا کہ ہم نے محنت نہیں کی یا کوئی حماقت کی ہے جس کی وجہ سے ہماری محنت کا صحیح نتیجہ نہیں نکلا۔ تو تمہاری کایا پلٹ سکتی ہے۔ پس تم یہ سال اس

نئے ارادہ اور عزم سے شروع کرو

اس کے نتیجہ میں تم اگلا سال اس سے بھی نیک اور اعلےٰ ارادہ سے شروع کرو گے اور تم اپنے ایمانوں میں ایسی پختگی دیکھو گے جس کو کوئی شخص توڑ نہیں سکے گا۔

بغرض توجہ سیکرٹریان مال

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ میں جو رقوم ارسال مرکز ہوں ان کی نسبت انفرادی تفصیل مہربانی کر کے ارسال فرمایا کریں تاکہ انفرادی کھاتوں میں درج ہو سکیں۔ نیز احتیاطاً اس مد کا نام تفصیل سے درج فرمایا کریں۔ صرف "تعلیمی قرضہ" ہرگز نہ لکھیں۔ اس سے مغالطہ ہوتا ہے۔ البتہ "سکیم تعلیمی قرضہ" لکھا جا سکتا ہے۔ صدر صاحبان کو تاریخ آمدہ رقوم کا حساب بھیجا جا رہا ہے۔ جس جماعت میں اخیر ماہ تک نہ پہنچے وہ دریافت کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

گریجوایٹ احباب کے لئے

نادر موقعہ

گریجوایٹ احباب غیر ملکی ملازمت کے لئے دفتر نظارت تعلیم میں ۲۶/۱/۵۵ تک اپنی درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔ تنخواہیں یہاں کی نسبت قریباً دگنی ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں اس سے بھی زیادہ۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق لازم ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

تعزیتی قرارداد

حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر جماعت احمدیہ لاہور دلی رنج کا اظہار کرتی ہے نیز سیٹھ صاحب مرحوم کے خاندان، حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے ساتھ ان کے غم میں دل سے شریک ہوتے ہوئے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خاص فخر

"پھر جب ہمارے بزرگ نبی صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں ظاہر ہوئے تو ایک انقلاب عظیم دنیا میں آیا اور تھوڑے ہی دنوں میں وہ جزیرہ عرب جو بجز بُت پرستی کے اور کچھ بھی نہیں جانتا تھا۔ ایک سمندر کی طرح خدا کی توحید سے بھر گیا۔ علاوہ اس کے یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے سیّد و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالےٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے وہ صرف اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے۔ اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا۔ گو اُس کے دین کی نصرت کرتا تھا اور اس کو سچا جانتا تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو تمام کمالات نبوت اُن پر ختم ہیں۔ اور دوسرے یہ کہ اُن کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو اُن کی امت سے باہر ہو۔ بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے وہ انہیں کے فیض اور انہیں کی وساطت سے ملتا ہے۔"

(چشمہ معرفت)

بقایا داران حصہ آمد کیلئے اعلان

وہ تمام موصی احباب جن کا حساب اپریل ۱۹۵۴ء تک مکمل ہے انہیں حسابی کارڈ بھیجے جا چکے ہیں اور بقایا دار ان احباب کی خدمت میں فرداً فرداً بقایا کی ادائیگی کے لئے لکھا جا رہا ہے۔ لیکن ہمارے خطوط کے جواب نہیں مل رہے۔ حصہ آمد کی وصولی میں بھی گذشتہ سال کی نسبت کمی واقع ہو رہی ہے۔ وہ تمام احباب جن کے ذمہ بقایا ہے انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے کم سے کم عرصہ میں اپنے بقایا جات ادا فرمائیں۔ جو احباب اپنی مشکلات کے باعث یکمشت ادا نہیں کر سکتے وہ مناسب قسط مقرر کر کے ادائیگی کا بندوبست فرمائیں۔ قسط علاوہ ماہوار حصہ آمد یا ششماہی کے ہوگی اور اس کی باقاعدگی سے ادائیگی لازمی ہوگی۔ بعض احباب قسط کی منظوری تو لے لیتے ہیں لیکن ادائیگی نہیں کرتے۔ بلکہ بعض ایسے احباب بھی ہیں جو حصہ آمد بھی ادا نہیں کرتے۔ ایسی منظوری قسط حاصل کرنے سے کچھ فائدہ نہیں جبکہ ادائیگی نہ کی جائے اور بقایا میں بدستور اضافہ ہوتا رہے۔ بلکہ یہ امر آخر فسوخی وصیت پر منتج ہوتا ہے۔

پس تمام بقایا دار حضرات وصیت کی اہمیت کو سمجھیں اور جلد از جلد بقایا جات ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالےٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور بیش از بیش خدمات دین کی توفیق بخشے۔

نوٹ:۔ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک فارم آمد پُر کر کے واپس نہیں کئے وہ پُر کر کے واپس فرمائیں۔ تاکہ انہیں بھی ۳۰/۴/۵۴ تک حساب سے اطلاع دی جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ولادت

(۱) خاکسار کی لڑکی عزیزہ سعیدہ کو اللہ تعالےٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اس وقت بچہ و زچہ دونوں بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ دونوں کو صحت و سلامتی اور عمر و دولت عطا فرمائے۔

فیض احمد بھٹی کنری سندھ

(۲) اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے برادرم مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کو چار لڑکیوں کے بعد مورخہ ۱۳ جنوری کو فرزند عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صاحب عمر و دولت۔ خادم دین۔ نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

عبدالمجید از کراچی

درخواستہائے دعا

(۱) جماعت احمدیہ چونڈہ کے پانچ افراد ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں اور ۳۱ جنوری کو فیصلہ کی تاریخ ہے۔ احباب ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد وارث پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونڈہ

(۲) خاکسار کی چار لڑکیاں امتحان میں شریک ہو رہی ہیں۔ احباب ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ابراہیم تھانہ اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ

(۳) عزیزم طاہر احمد کو عرصہ ڈیڑھ سال سے ہسٹریا کے دورے پڑتے رہے ہیں۔ اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ احباب بچے کی صحت کاملہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

(۴) میری ہمشیرہ کی طبیعت ناساز رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مظفر احمد (ولد لال دین مرحوم) ربوہ

ذکرُ اللہِ انیسیْ

از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ احمد نگر

کیا ہی پیارا اور مبارک کلمہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ مبارک سے نکلا ہے۔ ذکرُ اللہِ انیسی یعنی اللہ تعالیٰ کا ذکر میرا مونس ہے۔ جب ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ پر نظر ڈالتے ہیں۔ تو خوب واضح ہو جاتا ہے کہ آپ نے یہ کلمہ نہ تو کسی تکلف کی بنا پر کہا ہے اور نہ ہی اس میں مبالغہ آمیزی کا کوئی شائبہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہی ہے کہ یہ کلمہ آپؐ کی کیفیتِ قلبی کا صحیح طور پر آئینہ دار ہے۔ اس سے کون انکار کر سکتا ہے کہ اللہ اور بندے کے باہمی تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ذکرِ الٰہی ہی ہے۔ امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''ذکر ہی اہلِ ایمان کا زادِ راہ ہے۔ جسے لے کر وہ سفر کیا کرتے ہیں ــــ ذکر ہی وہ منشور (یا پاسپورٹ) ہے جسے دکھا کر وہ آگے بڑھ سکتے ہیں ــــ ذکر ہی دلوں کی زندگی ہے۔ جس کے بغیر اجساد بمنزلہ گور رہ جاتے ہیں ــــ ذکر ہی وہ ہتھیار ہے جس سے دشمنوں اور رہزنوں کو ہٹایا جاتا ہے ــــ ذکر ہی وہ پانی ہے۔ جس سے دل کی آگ بجھائی جاتی ہے ذکر ہی وہ دوا ہے۔ جس سے باطن کا روگ دور کیا جاتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اکثر مقامات پر مومنوں کو ذکر کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ جیسے فرمایا۔ یاایھا الذین امنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً (احزاب رکوع ۵) یعنی اے ایمان والو۔ اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (سورہ احزاب رکوع ۵) کہ جو مرد اور عورتیں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کے بدلے بخشش دے گا اور اس کے علاوہ اس نے ان کے لئے بہت بڑے بڑے اجر مقرر کر رکھے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک دوسرے مقام پر فرماتا ہے۔ (سورہ منافقون) اے ایمان والو تمہارا زر و مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کے ذکر سے غافل نہ کریں اور جس نے ایسا کیا وہ نقصان اٹھانے والا ہے۔

مندرجہ بالا آیاتِ قرآنی سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ذکرِ الٰہی ہی ہے۔ اور اس سے انحراف کرنیوالوں کو اللہ تعالیٰ نے خسارہ اٹھانیوالے قرار دیا ہے۔

احادیثِ نبویہ سے بھی ذکرِ الٰہی کی فضیلت واضح ہے ابو درداءؓ سے مسند امام احمد میں مروی ہے۔ کہ نبی صلعم نے فرمایا'' کیا میں تمہیں آگاہ نہ کروں کہ تمہارے اعمال میں سے بہتر کون ہے۔ اور تمہارے مالک کے نزدیک سب سے ستھرا کون ہے۔ اور تمہارے درجات میں سے بلند تر کیا ہے اور جو سیم و زر کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے۔ جو اس سے بھی بہتر ہے کہ تم دشمنوں سے جہاد کرو۔ اور تم ان کی گردنیں کاٹو یا وہ تمہاری گردنیں کاٹیں ــــ صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا اللہ کا ذکر۔

اسی طرح صحیح مسلم میں ذکر کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث آئی ہے فرمایا'' جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کو بیٹھتے ہیں۔ فرشتے ان کے گرد اگرد آجاتے ہیں۔ رحمت ان پر چھا جاتی ہے سکینت ان پر نازل ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے''۔ ــــ صحیح مسلم میں معاویہؓ سے مروی ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ کے حلقہ میں تشریف لائے۔ اور پوچھا کہ کیسے بیٹھے ہو عرض کیا گیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کر رہے تھے۔ اس امر پر کہ ہمیں اسلام کی راہ دکھلائی اور ہم پر احسان فرمایا اس پر آنحضرت صلعم نے فرمایا کیا قسمیہ کہتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ہاں قسمیہ عرض کرتے ہیں۔ تو فرمایا سنو! میں نے تم سے کسی جھوٹ کے شک کی وجہ سے حلف نہیں لیا۔ میرے پاس تو جبریل علیہ السلام ابھی آئے تھے۔ انہوں نے مجھے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے ملائکہ پر فخر کرتا ہے''۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ ایک اعرابی نے حضور علیہ السلام سے سوال کیا کہ کونسا عمل افضل ہے۔ فرمایا ان تفارق الدنیا ولسانک رطب من ذکر اللہ۔ یعنی جب تو دنیا چھوڑے تو تیری زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر و تازہ ہو۔ اسی طرح ایک اور شخص دربارِ رسالت مآب میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول مجھے احکام اسلام تو بہت معلوم ہو گئے ہیں۔ مجھے صرف ایک چیز بتلا دیجئے فرمایا لایزال لسانک رطباً من ذکر اللہ یعنی تیری زبان ہمیشہ ذکرِ الٰہی میں جاری رہنی چاہیئے۔ اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکرِ الٰہی کو تمام اعمال کا نچوڑ اور روحِ رواں قرار دیا ہے۔ کیونکہ ذکرِ الٰہی ہی ایک ایسا گر ہے۔ جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بندے کا رشتہ قائم رہتا ہے۔ اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے فرستادوں کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے، کہ تا انسانوں کا دیگر معبودانِ باطلہ سے رشتہ کٹ جائے۔ اور وہ اپنے حقیقی خالق کی محبت میں سرشار ہو جائیں۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلعم ایک دفعہ اپنے اصحاب میں تشریف لائے۔ اور فرمایا۔ اے لوگو چمن ہائے بہشت کی سیر کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول چمن ہائے بہشت کسے کہتے ہیں؟ فرمایا مجالس الذکر۔ ذکر کی مجالس۔ فرمایا صبح و شام ذکرِ الٰہی برابر کیا کرو تم میں سے جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ اپنا درجہ خدا کے ہاں دریافت کرے اسے لازم ہے کہ اس امر پر غور کرے کہ اللہ کا درجہ خود اس کے دل میں کیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندہ کو ویسا ہی درجہ دیتا ہے۔ جو اس کے نزدیک اللہ کا درجہ ہوتا ہے۔ گویا ایک انسان خدا تعالیٰ کی تحمید و تقدیس کے ذریعہ جتنا بلند اور ارفع مقام اسے اپنے دل میں دے گا۔ اسی نسبت سے اللہ تعالیٰ بھی اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا۔ کیا ہی خوش نصیب ہے وہ شخص جس کی زبان ہر وقت ذکرِ الٰہی سے تر رہتی ہے۔ اور خواہ وہ دنیاوی کام ہی کر رہا ہو۔ مگر اس کا دل عشقِ الٰہی میں گداز رہتا ہے۔ وہ شخص جو ذکرِ الٰہی سے غافل ہے۔ روحانی لحاظ سے ایک مردہ ہے۔ جس میں روحانی زندگی کا کوئی بھی اثر نہیں پایا جاتا۔ لیکن وہ شخص جس کو دنیاوی کام کاج ذکرِ الٰہی سے غافل نہیں کر سکتے۔ روحانیت کی ایک ایسی مضبوط اور مستحکم چٹان پر استادہ ہے۔ کہ شیطانی مکر و فریب کے تیز جھونکے بھی اسے جنبش نہیں دے سکتے صحیحین میں ابو موسےٰؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا '' جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ اس کی مثال زندہ جیسی ہے۔ اور جو شخص ذکر نہیں کرتا۔ اس کی مثال مردہ جیسی ہے'' اللہ تبارک و تعالیٰ ہزار ہزار رحمتیں نازل فرمائے۔ اپنے اس برگزیدہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر جنہوں نے ہمیں معرفت کے روشن راستے دکھلائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے عشقِ حقیقی پیدا کرنے کے ذرائع بتائے پس آؤ ہم بھی تحمید و تقدیس کے ذریعے اپنے آپ کو جنت کے ورثا میں شامل ہونے کے قابل بنائیں۔ اے خدائے قدوس تو ہمیں اس نعمتِ عظمےٰ کے حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمارے ارادوں میں برکت ڈال۔ آمین

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کا عمدہ موقعہ

قرآن کریم میں ہے۔ یاایھا الذین امنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم۔ کہ اے ایمان والو۔ اللہ اور رسول کی بات کو مانو اور ان کی دعوت پر لبیک کہو۔ (انفال ع۳)

کیونکہ ان کا بلانا اور دعوت کرنا زندگی عطا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ واعلموا ان اللہ یحول بین المرء و قلبہ (انفال) اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر خدا اور رسول کے فرمان پر انکار و انحراف ہوگا۔ اور لاپرواہی سے کام لیا جائے گا۔ تو اللہ اس نیکی کی توفیق چھین لے گا۔ اور روحانی زندگی عطا نہیں کرے گا۔

حضرت شاہ عبد القادر صاحب دہلوی اس آیت کے ماتحت فرماتے ہیں:۔

'' یعنی حکم بجا لانے میں دیر نہ کرو۔ شاید اس وقت دل ایسا نہ رہے۔ دل اللہ کے ہاتھ ہے۔ اور اللہ اول کسی کے دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا۔ جب بندہ کاہلی کرے۔ تو اس کی جزا میں روک دیتا ہے۔ یا ضد کرے۔ حق پرستی نہ کرے۔ تو مہر کر دیتا ہے''۔ (ترجمہ قرآن شاہ رفیع الدین صاحب)

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت ایک مختصر نوٹ الفضل ۲۲ جنوری میں شائع ہو چکا ہے۔ اس میں احباب کو تحریک کی گئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کریں۔ اور اس کی اطلاع نظارت ہذا کو بھی دی جائے۔ اس سلسلہ میں یہ دوسرا نوٹ ہے۔

آنحضرت صلعم کے صحابہ قرآن کریم کے فرمانوں پر کس اطاعت۔ فرمانبرداری اور کس روح سے عمل کرتے تھے۔ اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہو سکتا ہے۔ جو حدیث شریف میں درج ہے کہ ایک صحابی نماز پڑھ رہے تھے۔ آنحضرت صلعم نے ان کو طلب کیا۔ وہ نماز چھوڑ کر آنحضرتؐ کے حضور حاضر ہو گئے اور استجیبوا للہ ... اذا دعاکم لما یحییکم سے استنباط کیا۔ کہ الٰہی فرمان ہے کہ ان کے بلانے پر لبیک کہو اور حاضر ہو جاؤ۔ کیونکہ وہ زندگی بخشنے کے لئے بلاتے ہیں۔

امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ یہ آواز احباب جماعت تک پہنچائیں۔ اور موزوں احباب سے سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور خدمت سلسلہ کے لئے درخواستیں بھجوائیں۔ اور نظارت ہذا کو بھی اطلاع کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

دعائے مغفرت

حضرت غلام زہرہ والدہ کرنل سردار محمد حیات خاں قیصرانی جہانِ فانی سے رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کو بفضلِ تعالیٰ صحابیہ ہونے کا شرف حاصل تھا۔ مقامی مستورات میں زہد و اتقاء اور علوم دینی میں منفرد حیثیت رکھتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

جملہ جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ متوفیہ کے لئے غائبانہ جنازہ ادا فرمائیں۔ اور دعائے مغفرت کریں۔

(مبشر احمد)

مجھے امید ہے کہ میرے دہلی جانے سے ہندوستان اور پاکستان کے بنیادی اختلافات دور ہونے میں مدد ملے گی

اسی لئے میں جمہوریہ ہند کی دعوت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ گورنر جنرل پاکستان جناب غلام محمد کا بیان

کراچی ۲۵ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان جناب غلام محمدؐ نے نئی دہلی روانہ ہونے کے موقعہ پر کہا ہے کہ مجھے امید ہے کہ میرے دہلی جانے سے ان مختلف معاملات میں مفاہمت اور ہم آہنگی پیدا ہو گی جن کے بارے میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بنیادی اختلافات ہیں۔ انہوں نے کل ایک بیان میں کہا میں برسوں سے یہ محسوس کر رہا ہوں کہ ان معاملات کے متعلق دونوں ملکوں میں جلد مفاہمت ہونی چاہیئے۔ کیونکہ بنیادی اختلافات دور ہوئے بغیر وہ تبدیلی رونما نہیں ہو سکتی جس کا دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات میں رونما ہونا از حد ضروری ہے میں وہاں حکومت میں اور حکومت سے باہر بھی اپنے دوستوں کو سمجھانے کی کوشش کروں گا کہ یہ اختلافات جلد دور ہونے چاہئیں تاکہ دونوں مل کر ترقی اور خوشحالی کی طرف قدم اٹھا سکیں۔ اسی لئے میں صدر جمہوریہ ہند کی دعوت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ مجھے ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لوگوں پر پورا بھروسہ ہے اور دونوں کی ترقی کا پورا خیال ہے۔ میں اپنے قیام دہلی کے دوران مفاہمت کی پوری کوشش کروں گا۔ گورنر جنرل جناب غلام محمدؐ ہندوستان کے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کی غرض سے آج صبح نئی دہلی روانہ ہو رہے ہیں۔

جزائر تاچین کے شہریوں کو نکالنے کا کام شروع ہو گیا

امریکی بحری بیڑا ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے

تائپے ۲۵ جنوری۔ جزائر تاچین کے شہریوں کو نکالنے کا کام شروع ہو گیا ہے۔ شہری آبادی کے انخلاء کے بارے میں کومنتانگ حکومت اور امریکہ کے درمیان مذاکرات ہو رہے تھے۔ چنانچہ اب امریکی جہازوں نے شہری آبادی کو ان جزائر سے فارموسا منتقل کرنا شروع کر دیا ہے۔ ان جہازوں کی حفاظت کی غرض سے امریکی طیارے ساتھ ساتھ پرواز کر رہے ہیں۔ ساتویں امریکی بحری بیڑے کے کمانڈر انچیف ایڈمیرل پرائڈ نے کہا ہے کہ حکم ملنے پر میرا بیڑا ان جزائر سے کومنتانگ فوجوں کو نکالنے میں ہر ممکن مدد کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا میرا بیڑا فارموسا کے علاقے میں ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے بھی پوری طرح تیار ہے۔

سندھ کی کابینہ میں کوئی اختلاف نہیں ہے

کراچی ۲۵ جنوری۔ سندھ کے وزیر مال پیر علی محمدؐ راشدی نے حیدر آباد سندھ کے ایک اردو روزنامے میں شائع ہونے والی اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ سندھ کی کابینہ میں اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔ مسٹر راشدی نے کہا ہے۔ کہ یہ خبر بالکل غلط اور گمراہ کن ہے۔

ماسکو سے کسی اہم اعلان کی توقع

سپریم سوویٹ اور سفیروں کے اجلاس

لندن ۲۴ جنوری۔ باور کیا جاتا ہے کہ ماسکو سے کوئی غیر معمولی طور پر اہم اعلان کیا جانے والا ہے۔ گذشتہ جمعرات سے وہاں سپریم سوویٹ کے ارکان کو خاص اجلاس کے لئے طلب کیا گیا ہے۔ حال ہی میں لندن پیرس اور واشنگٹن سے روسی سفیروں کو بھی ماسکو طلب کیا گیا تھا۔ جس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ بین الاقوامی صورت حال اور مغرب کے ساتھ روس کے تعلقات کی بابت نہایت اہم مشورے کئے جا رہے ہیں۔

جاپانی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

انتخابات ۲۷ فروری کو ہوں گے

ٹوکیو ۲۵ جنوری۔ ملک میں عام انتخابات کی خاطر (ایوانِ زیریں) توڑ دیا گیا۔ انتخابات اگلے ماہ کی ۲۷ تاریخ کو منعقد ہوں گے۔ گذشتہ سال دسمبر میں سوشلسٹوں نے ڈیموکریٹک پارٹی کی حمایت کی تھی۔ جس سے یوشیدا کی کابینہ کو مستعفی ہونا پڑا تھا۔ جاپانی آئین کے تحت پارلیمنٹ ٹوٹ جانے کے بعد ۴۰ دن کے اندر انتخابات منعقد ہونے ضروری ہیں۔ جاپانی وزیر اعظم مسٹر شیروہاما نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مستحکم حکومت بنانے کی خاطر آئندہ پارلیمنٹ میں دو سوسینتیس سیٹیں میری پارٹی کو حاصل کرنا ہوں گی۔

طہران ۲۵ جنوری۔ تہران سے چند میل شمال کی جانب ایک ویران مکان پر پولیس نے چھاپہ مار کر قریباً ۱۲ ہزار دستی بم برآمد کئے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ کمیونسٹ تودہ پارٹی کی نگرانی میں یہ بم تیار کئے

فرانس اور تونس کے درمیان داخلی خود مختاری کے منشور کی دفعات پر سمجھوتہ ہو گیا

بیس ۲۰ دفعات میں سے طرفین اٹھارہ ۱۸ دفعات پر متفق ہو چکے ہیں

پیرس ۲۵ جنوری۔ فرانس اور تونس کے درمیان تونس کی داخلی خود مختاری کے بارے میں جو مذاکرات ہو رہے تھے وہ بہت حد تک نتیجہ خیز ثابت ہوئے ہیں۔ چنانچہ داخلی خود مختاری کے منشور کی بیس دفعات میں سے اٹھارہ دفعات پر طرفین کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ یہ سمجھوتہ فرانس اور تونس کے وزرائے اعظم کی بات چیت کے نتیجہ میں ہوا ہے۔ کل رات مذاکرات کے اختتام پر تونس کے وزیر اعظم جناب طاہر بن عمرو نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ بات چیت نہایت اچھی فضا میں ہوئی ہے اور بہت حد تک کامیاب رہی ہے۔ دونوں وزراء اعظم کے درمیان کل رات پھر ملاقات ہوئی جس میں منشور کی باقی دو دفعات پر غور کیا گیا۔

ایران کا خیر سگالی وفد پشاور میں

پشاور ۲۵ جنوری۔ ایران کا خیر سگالی وفد ایران کے وزیر تعلیم آقائے رضا جعفری کی قیادت (م) میں آج کراچی سے پشاور پہنچ گیا۔ صوبائی وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ اور دوسرے اعلیٰ افسروں نے وفد کا استقبال کیا۔ وفد چار روز تک صوبہ سرحد کا دورہ کرے گا۔

پنجاب میں ساٹھ لاکھ نئے درخت پنپ گئے

لاہور ۲۵ جنوری۔ آزادی کے بعد سے اب تک ایک کروڑ ۸۵ لاکھ درخت لگائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ۶۰ لاکھ کے قریب پنپ گئے ہیں۔ ان میں سیشم کے درخت زیادہ ہیں۔ صوبائی محکمہ جنگلات نے یہ اعداد و شمار شائع کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جن علاقوں میں شیشم کے درختوں کا تجربہ بہت کامیاب رہا ہے ان میں ملتان لائلپور۔ منٹگمری۔ مظفر گڑھ اور تھل کے جنگلات شامل ہیں۔ گذشتہ ماہ جولائی میں نئے درخت لگانے کے جس منصوبے کو عملی جامہ پہنایا گیا تھا اس کے تحت زیادہ تر چیچہ آباد گجرات اور لائلپور ڈویژنوں کے جنگلات میں درخت لگائے گئے تھے۔

آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر منزیز کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۵ جنوری۔ وزیر اعظم آسٹریلیا مسٹر منزیز کل شام بمبئی سے کراچی پہنچ گئے۔ یہاں آپ کا قیام تین دن رہے گا۔ ہوائی اڈے پر وزیر خزانہ چودھری محمدؐ علی دوسرے مرکزی وزراء اعلیٰ سول و فوجی حکام اور سفارتی نمائندوں نے آپ کا استقبال کیا۔ پاکستانی فوج کے ایک دستہ نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سلامی لینے کے بعد آپ گورنر جنرل ہاؤس تشریف لے گئے۔ جہاں آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے قیام کریں گے۔ کراچی پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد آپ نے وزیر خزانہ چودھری محمدؐ علی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت پاکستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر بھی موجود تھے۔ رات کو گورنر جنرل جناب غلام محمدؐ نے آپ کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔

پاکستانی بحریہ کے چیف آف سٹاف کی برطانیہ کے بحری حکام سے ملاقات

کراچی ۲۵ جنوری۔ پاکستانی بحریہ کے چیف آف اسٹاف آج کل برطانیہ کے بحری حکام اور اعلیٰ افسروں سے تبادلۂ خیالات کر رہے ہیں۔ وہ برطانیہ کے وزیر بحریہ، نائب سی لارڈ، نائب چیف آف اسٹاف اور بحری فوج کے محکمہ جاسوسی کے ڈائرکٹر سے ملاقات کر چکے ہیں۔ وہ پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کی علامتی پرواز کے پہلے ہوائی جہاز پر انگلستان پہنچے تھے۔ وہ اسی ہوائی جہاز کے ذریعہ آج کراچی واپس آ رہے ہیں۔

کمبوڈیا میں نئی کابینہ کا تقرر

۲۵ جنوری۔ کمبوڈیا کے بادشاہ نے نئی کابینہ مقرر کی ہے۔ سابقہ کابینہ پچھلے دنوں مستعفی ہو گئی تھی۔ شاہ نے عوام کے نام ایک پیغام جاری کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ بادشاہت کے متعلق لوگوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے آئندہ ماہ ملک بھر میں رائے شماری ہو گی۔

اردو کے خلاف جن سنگھ کی ایک تازہ مہم

نئی دہلی ۲۵ جنوری۔ ہندوستان میں جن سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ وہ بازاروں میں سائن بورڈوں پر سے اردو کے نام ہٹوانے کے لئے عنقریب ایک زبردست مہم شروع کرے گی۔

افریشیائی کانفرنس کے اخراجات

جکارتا ۲۴ جنوری۔ انڈونیشی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ مجوزہ افریشیائی کانفرنس کے اخراجات کولمبو طاقتوں کے ممالک مل کر برداشت کریں گے۔ جکارتا میں فنی و مالی سب کمیٹی کے اجلاس کے بعد ترجمان نے یہ انکشاف کیا۔

سرمہ مبارک ۔ آنکھ کے جملہ امراض کا علاج ۔ قیمت چھوٹی شیشی ۱/۴ روپیہ بڑی شیشی ۲/۸ روپے دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

صداقت احمدیت کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج

معہ ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

اردو یا انگریزی کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

شفانہ ہونے کی صورت میں قیمت واپس

رحمت پلز جملہ امراض مردانہ جن پر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہوا ہو کے لئے حتمی دوا ہے ۔ اعضائے رئیسہ کو توانائی بخشتی ہیں ۔ نیز تبخیر ۔ ڈکاروں کی کثرت ۔ بھوک کا اڑ جانا ۔ غذا کا ہضم نہ ہونا ۔ جلابوں کا خود بخود لگ جانا ۔ عام جسمانی کمزوری بچوں یا بڑوں کو دودھ ہضم نہ ہونا وغیرہ امراض کو رفع کرنے اور قدرتی صحت بحال کرنے کے لئے اکسیر ہیں ۔

سرمہ رحمت رنگت میں سبز ہے جو جڑی بوٹیوں کے پانی سے تیار کیا جاتا ہے ۔ دھند ۔ جالا ۔ پھولا ۔ بسبب دکھنے آنکھ کے ۔ پڑبال پلکیں گرنا ۔ ککرے ۔ خارش ۔ ناخونہ نیز آنکھ کے دکھنے پر صرف دو دفعہ کا استعمال ہی کافی ہے لگے گا ضرور

مجھے خدا تعالے کی ذات پر جو کہ شافی ہے حق الیقین ہے کہ رحمت پلز اور سرمہ رحمت کو استعمال کرنے والے مریضوں کو وہ اپنی رحمت سے شفا دے گا

الا ماشاء اللہ اگر کسی کو شفا نہ ہے تو ضروری ہے کہ وہ اطلاع دے تا کہ ادا کردہ قیمت واپس کر دی جائے

قیمت رحمت پلز مکمل کورس ۲/۸ روپے سرمہ رحمت فی تولہ ۲/۴ روپے علاوہ محصولڈاک تیار کردہ دواخانہ رحمت ربوہ

فاؤنٹین پن مرمت کی قدیمی دوکان

قائم شدہ سنہ ۱۸۹۷ء

ہمارے ہاں ہر قسم کے فاؤنٹین پن کی بہترین مرمت واجبی نرخوں پر کی جاتی ہے ۔ قیمتی قلموں کے نایاب پرزہ جات بھی دستیاب ہو سکتے ہیں ۔ ہر قسم کے پن خریدتے اور مرمت کراتے وقت فاؤنٹین پن ورکشاپ نزد نیلا گنبد لاہور کو یاد رکھیں

براہ مہربانی

ہمارے مشتہرین خط وکتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیں ۔ منیجر

سیلونی حلوا ۱۲

ایک دفعہ منگوا کر آزمائیں ۔ چار روپے سیر

پروپرائٹر الیس جلال الدین سیلونی ریسٹورنٹ ربوہ

اکسیر حافظہ

دماغ وحافظہ کو قوی کرتی ہے ۔ مفرح قلب ہے ۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے ۔ حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے ۔ جملہ دماغی کام کرنے والوں خصوصاً امتحان کی تیاری کرنے والے طالب علموں کے لئے بے بدل کثیر المنافع ۔ بشیر قیمت عجیب الاثر دوا ہے ۔ قیمت تول دوا دو ہفتہ ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصولڈاک

محمد نور الٰہی چنیوٹ

فوری ضرورت

ناصر آباد اسٹیٹ سندھ میں ایسے ملازمین کی ضرورت ہے جو ہل وغیرہ چلا سکتے ہوں اور زمیندارہ کام سے واقف ہوں ۔ تنخواہ تیس روپے تیس سیر گندم ماہوار دی جائے گی ۔ اس کے علاوہ مزدوری کرنے والوں کے لئے بھی موقعہ ہے

سبزیات لگانے والے ماہرین کی بھی ضرورت ہے ۔ خواہشمند دوست دفتر ایم ۔ این سنڈیکیٹ میں خود حاضر ہو کر ہدایات لیں ۔

دفتر ایم ۔ این سنڈیکیٹ ربوہ ضلع جھنگ

(پاکستان)

تجارت کی ترقی کا انحصار

اچھی شہرت پر ہے آپ الفضل ایسے کثیر الاشاعت اور سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار میں اشتہار دے کر اچھی شہرت حاصل کریں ۔ نرخ بالکل واجبی ہیں ۔

منیجر اشتہارات الفضل ربوہ

ہر قسم کی کھیلوں کے لئے بہترین بوٹ مثلاً کرکٹ بوٹ ۔ رننگ شوز اور فٹ بال بوٹ ۔ ملنے کا پتہ

شیخ معراج دین سپورٹس مینوفیکچرز چوک علامہ اقبال سیالکوٹ شہر

موتی سرمہ

خارش ۔ ککرے ۔ جالا پھولا ۔ پڑبال دھند ۔ غبار ۔ پلکیں گرنے کے لئے اکسیر ہے ۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

نور کیمیکل فارمیسی

۳ دیال سنگھ مینشن مال روڈ لاہور

پیرامونٹ حسن افزا مصنوعات استعمال کر کے قومی صنعت کو فروغ دیں

جدید سائنٹفک طریقہ پر تیار شدہ

چہرے کی خوبصورتی اور جلد کی حفاظت کے لئے

پیرامونٹ سنو

فیس کریم

حسن کو نکھارتی اور جلد کو ملائم رکھتی ہے ۔ اس کا روزانہ استعمال چہرے کے داغ دھبے صاف کرتا ہے ۔

قیمت فی شیشی ۲ اونس ۱۲

سر دماغ اور بالوں کی حفاظت کے لئے

پیرامونٹ ہیر آئل خوشبودار

بعثی کا تیار شدہ

بالوں کو گرنے سے روکتا ہے ۔ اور گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے ۔

قیمت فی شیشی ۶ اونس ۱/۸ روپیہ

پیرامونٹ پرفیومری ورکس سیالکوٹ شہر

بکثرت ایجنٹوں اور مال سپلائی کرنے والے آدمیوں کی ضرورت ہے ۔

قادیان کے اولین دواخانہ میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ کا تیار کردہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ

تھوک وپرچون ہم سے طلب کریں

خواجہ محمد عبداللہ مالک

خواجہ ریسٹورنٹ ربوہ

خالص سونے کے زیورات چاندی کے ظروف کیس وشیلڈ کے لئے غنی سنز جیولرز انارکلی لاہور تشریف لائیں